



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دعوت الی اللہ کے اسباب و وسائل توفیقی ہیں کہ دعوت کے لیے جدید وسائل مثلاً ذرائع ابلاغ وغیرہ سے استفادہ کرنا جائز نہیں ہے اور صرف انہی وسائل پر اکتفاء کرنا چاہیے؟ جنہیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں استعمال کیا گیا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سب سے پہلے یہ قاعدہ معلوم کرنا چاہیے کہ وسائل 'مقاصد کے مطابق ہیں جیسا کہ اہل علم کے ہاں یہ قاعدہ طے شدہ ہے کہ وسیلہ کے احکام وہی ہیں جو مقصد کے ہوں بشرطیکہ وسیلہ بجائے خود حرام نہ ہو اور اگر یہ خود حرام ہو تو پھر اس میں کوئی پھحاشی نہیں ہے' اگر وسیلہ مباح ہو اور وہ ایسے نتیجہ تک پہنچانا ہو جو شرعاً مقصود ہو تو پھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کے مواعظ سے روگردانی کر لیں اور صرف اسی کو اختیار کر لیں جسے ہم دعوت الی اللہ کا وسیلہ سمجھتے ہو لہذا انسان کو چاہیے کہ دعوت الی اللہ کے لیے وسیلہ اختیار کرے جو بالاتفاق وسیلہ ہوتا کہ مختلف فیہ وسیلہ کو اختیار کرنے کی وجہ سے اس کی دعوت الی اللہ خدوش نہ ہو۔

مزید برآں یہ بھی واجب ہے کہ ہم تالیف قلب کے لیے جنہوں نے کتاب و سنت کی دعوت کو قبول کر کے اس دعوت سے وابستگی اختیار کر لی ہو جائز امور میں ایسی اشیاء کو استعمال کر لیں جو دین اور دعوت الی اللہ کے لیے نقصان دہ بھی نہ ہوں اور ان سے نوجوانوں کی تالیف قلب بھی ہو جائے تاکہ دین سے متنفر نہ ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 320

محدث فتویٰ